سوال

(529) عورتوں کے لئے سونا پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورتیں سونے کے زیورات پہن سکتی ہیں، ہمارے ہاں کچھ اہل علم کا کہنا ہے کہ عورتیں سونے کے زیورات نہیں پہن سکتیں، اس سلسلہ میں ہماری راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کا سونے کے زیوارت سے زینت حاصل کرنا جائز ہے، قرآن کریم میں اس کے متعلق واضح اشارہ ہے، ارشادِباری تعالیٰ ہے: ''کیا جو زیورات میں پرورش پائے اور گفتگو کرتے وقت صاف بات نہ کرسکے (وہ اللہ کی اولاد بننے کے قابل ہے؟)[1]

اللہ تعالیٰ کے اس عمومی فرمان میں عورتوں کے لئے سونا پہننا جائز ہے خواہ وہ کسی شکل میں ہو، کیونکہ اس مقام پر اللہ تعالیٰ نے زیور کو عورت کے خاص وصف کے طور پر بیان کیا ہے خواہ وہ زیور سونے کا ہو یا کسی اور قیمتی دھات کا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس امر کی مزید وضاحت فرمائی ہے، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ریشم کو اپنے دائیں ہاتھ میں اور سونے کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے کر فرمایا: ''یہ دونوں چیزیں میری امت کے لئے جائز ہیں۔''[2]

اسی طرح حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لئے حلال کیا گیا ہے جبکہ مردوں کے لئے حرام ہے۔''[3]

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس قسم کی احادیث پر بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے: ''عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا''[4]

مذکورہ احادیث و آثار کے پیش نظر عورتوں کے لئے سونے کے زیورات زیب تن کرنا جائز ہے لیکن ہمارے رجحان کے مطابق اس سلسلہ میں میانہ روی اختیار کی جائے کیونکہ زیادہ زیورات پہننے سے فخر و تکبر کا اظہار ہوتا ہے اور اس سے غرباء کا دل بھی دُکھتا ہے، اس لئے زیورات کی بہتات اور کثرت سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] الزخرف: ۱۸۔

[2] ابن ماجہ، اللباس: ۳۵۹۵۔

[3]سنن نسائی، الزنیۃ : ۵۱۵۱۔

[4]ابن ماجہ، اللباس باب نمبر ۱۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:459

محدث فتویٰ